انسان کے منہ کی رال پاک ہے؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Gul 2807   تاریخ: 17-02-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ سوتے وقت انسان کے منہ سے نکلنے والی رال پاک ہے یا ناپاک؟ اگر یہ رال کپڑوں پر لگ جائے، تو کیا کپڑے پاک ہی رہیں گے یا ناپاک ہو جائیں گے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوتے وقت انسان کے منہ سے نکلنے والی رال پاک ہے اور کپڑے پر لگنے کی صورت میں کپڑے ناپاک نہیں ہوتے۔

حاشیہ شلبی علی التبیین میں ہے: ”قال قاضی خان فی فتاویہ الماء الذی یسیل من فم النائم طاھر ھو الصحیح لانہ متولد من البلغم وقال الولوالجی ماء فم النائم اذا اصاب الثوب فھو طاھر سواء کان من البلغم او منبعثا من الجوف۔۔۔ فیکون طاھرا کیفما کان عند أبي حنیفۃ ومحمد وعلیہ الفتوی“ یعنی امام قاضی خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنے فتاوی میں فرمایا کہ وہ پانی جو سونے والے کے منہ سے بہتا ہے، پاک ہے اور یہی صحیح ہے، کیونکہ یہ بلغم سے پیدا ہوتا ہے۔ امام ولوالجی فرماتے ہیں

کہ سونے والے کے منہ کا پانی اگر کپڑے کو لگ جائے، تو کپڑا پاک ہے، چاہے وہ پانی بلغم سے ہو یا پیٹ سے۔ امام اعظم اور امام محمد علیہما الرحمۃ کے نزدیک ہر حال میں وہ پانی پاک ہے اور اسی پر فتوی ہے۔ (حاشیۃ الشلبی علی التبیین، جلد1، صفحہ74، مطبوعہ ملتان)

در مختار میں ہے:"ماء فم النائم فانه طاهر مطلقا به يفتى"یعنی سونے والے کے منہ سے نکلنے والا پانی مطلقا پاک ہے اور اسی پر فتوی ہے۔

(الدر المختار مع رد المحتار، جلد1، صفحہ290، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے:"سوتے میں رال جو مونھ سے گرے، اگرچہ پیٹ سے آئے، اگرچہ بدبودار ہو، پاک ہے۔"

(بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ310، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

25رجب المرجب1444ھ/17فروری2023ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے